بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

اسلامک جنرل نالج ورکشاپ کا انعقاد

(۱۸ر جولائی تا ۱۰ر اگست ۸۹ء)

الحمدللہ کہ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے زیر اہتمام جہاں درس و تدریسِ قرآن اور نشر و اشاعتِ علوم و مطالبِ قرآنی کا کام بحسن و خوبی انجام پا رہا ہے، وہاں تعلیم و تعلّمِ قرآن کے ضمن میں قرآن اکیڈمی اور قرآن کالج کے منصوبے بھی بحمد اللہ کامیابی سے چل رہے ہیں۔ گو قرآن اکیڈمی کی تعلیمی و تحقیقی سرگرمیاں ابھی بہت محدود ہیں اور یہ تعلیمی منصوبہ ابھی خاطر خواہ انداز میں وسعت پذیر نہیں ہو سکا ہے لیکن قرآن کالج کا منصوبہ اللہ کی تائید و توفیق سے خاصا حوصلہ افزا ثابت ہوا ہے اور قوی امید ہے کہ قرآن کالج قدیم و جدید علوم کا ایک عمدہ اور قابلِ عمل امتزاج ہی ثابت نہیں ہوگا قرآن اکیڈمی کے لیے نرسری کا کام بھی دے گا۔ اور اگر اللہ نے چاہا تو اس کالج کے گریجویٹس میں سے ہی علومِ قرآنی سے ذہنی و قلبی مناسبت رکھنے والے وہ طلبہ ہمیں حاصل ہوں گے جو قرآن اکیڈمی کے منصوبے کو آگے بڑھائیں گے اور اس تحقیقی و تخلیقی کام کی راہ ہموار ہو گی جس کی ضرورت کے احساس نے کبھی مولانا ابوالکلام آزاد کے تجویز کردہ تعلیمی ادارے 'دار الارشاد' کی صورت اختیار کی اور کبھی وہ علامہ اقبال کے ذہن و تخیّل میں 'دار السّلام' کی شکل میں جلوہ گر ہوا۔ یہاں اس ناخوشگوار حقیقت کے اعادے کی ضرورت نہیں ہے کہ مذکورہ بالا دونوں منصوبوں یعنی 'دار الارشاد' اور 'دار السّلام' کی حیثیت ایک آرزو اور خواب ہی کی رہی اور ان میں سے کوئی بھی تعلیمی منصوبہ بالفعل روبعمل نہ لایا جا سکا لیکن یہ تسلیم کیا جانا چاہیے کہ بعد میں آنے والوں کے لیے فکری رہنمائی کا سامان اور ایک نقشۂ کار ان کے ذریعے بہر حال فراہم ہو گیا ——— جس کا اعتراف و اقرار نہ کرنا بلا شبہ حق تلفی اور احسان ناشناسی ہی کے ذیل میں آئے گا۔

.com

پچھلے چند سالوں کے دوران قرآن اکیڈمی میں دیگر طویل المیعاد تعلیمی منصوبوں کے ساتھ ساتھ کوشش کی جاتی رہی ہے کہ ایسے طلبہ کے لیے جو میٹرک یا ایف اے کے امتحانات سے فراغت کے بعد آئندہ داخلوں کے انتظار میں چند ماہ کے لیے فارغ ہوں، بنیادی دینی تعلیم کا کوئی مختصر المیعاد پروگرام ترتیب دیا جائے تاکہ طلبہ کا یہ فارغ وقت بہتر اور بامقصد انداز میں گزرے۔ اس ضمن میں اس سال قرآن اکیڈمی میں ۱۸ جولائی تا ۱۰ اگست ۸۹ء ایک ۲۴ روزہ اسلامک جنرل نالج ورکشاپ منعقد کی جا رہی ہے۔ اس ورکشاپ کے روزانہ دو دورانیے (SESSIONS) ہوں گے۔ صبح کے سیشن میں جو ۸ بجے صبح تا ایک بجے دوپہر جاری رہے گا، بنیادی تجوید اور ترجمۂ نماز سکھانے کے ساتھ ساتھ تعارفِ قرآن، تعارفِ حدیث اور سیرت النبیؐ ایسے موضوعات پر مشتمل ایک مختصر نصاب کی تعلیم بھی دی جائے گی۔ مزید برآں طلبہ کو قرآن کے حکمت و فلسفہ اور دین کے جامع تصور سے متعارف کرانے کے لیے قرآن کے منتخب مقامات کا مطالعہ لیکچرز اور ویڈیو کیسٹس کے ذریعہ کرایا جائے گا۔

شام کے اوقات میں عصر تا مغرب ایک خصوصی تربیتی پروگرام ہو گا جس میں تدارسِ اجتماعی (GROUP DISCUSSIONS) کے ذریعے دورِ حاضر کے مسائل خصوصاً امّتِ مسلمہ کو درپیش مسائل کا جائزہ لیا جائے گا۔ تاکہ طلبہ کو ملکی و ملّی معاملات پر غور و فکر کی جانب متوجّہ کیا جا سکے اور ان میں علمی نہج پر تبادلۂ خیال اور گفتگو کرنے کی صلاحیّت کو اجاگر کیا جا سکے۔ اِس ورکشاپ کے پروگرام کی مزید تفصیلات پراسپکٹس منگوا کر حاصل کی جا سکتی ہیں۔

واضح رہے کہ اِس نوع کی ورکشاپ سے جہاں ایک جانب مقصود یہ ہے کہ طلبہ کے فارغ وقت کا صحیح اور بہتر مصرف تلاش کیا جائے وہاں ساتھ ہی ہمارے پیشِ نظر یہ بھی ہے کہ ان طلبہ کو جو ایف اے کا امتحان دے چکے ہوں، قرآن کالج سے متعارف بھی کرایا جائے اور قرآن کالج میں داخلے کے لیے اُن کے ذہنوں کو ہموار بھی کیا جائے۔ اسلامک جنرل نالج ورکشاپ کے ذریعے ہماری خواہش ہو گی کہ طلبہ کے اندر دینی علم خصوصاً تحصیلِ قرآن کی چنگاری روشن ہو جائے اور وہ ذوق و شوق اور دلی آمادگی کے ساتھ قرآن کالج میں داخلے کا پروگرام لے کر اِس ورکشاپ سے رخصت ہوں۔ چنانچہ ایسے تمام احباب کے لیے جو اپنے بچوں کو قرآن کالج

(باقی صفحہ ۱۰۴ پر)

© rasailojaraid.com